3نومبر 2021ء

## حکومتِ پاکستان اور اسٹیٹ بینک کی ایس ایم ایز کے لیے رہن سے پاک قرضہ اسکیم کے لیے 8 بینکوں کا انتخاب

اسٹیٹ بینک کے گورنر ڈاکٹر رضا باقر نے کہا ہے کہ بینکوں نے چھوٹے اور درمیانے اداروں (ایس ایم ایز) کے لیے رہن سے پاک ایک اختراعی مالکاری اسکیم پر شاندار ردِ عمل کا اظہار کیا، جسے حکومتِ پاکستان کی مدد سے مرکزی بینک نے متعارف کرایا۔ ملک میں پہلی مرتبہ اسٹیٹ بینک نے ایس ایم ایز کے لیے رہن سے پاک قرضے کی ایک جامع اسکیم متعارف کرائی گئی ہے۔ اسکیم کے حصول کے لیے 20 بینکوں نے اپنی قسمت آزمائی، جس میں چار زمروں کے 8 بینک قرضوں کی بلند ترین فراہمی اور سب سے زیادہ ایس ایم ایز کو قرضے دینے کی بنیاد پر کامیاب رہے۔ ان زمروں میں بڑے بینک، درمیانے حجم کے بینک، چھوٹے بینک اور فن ٹیکس کے اشتراکی بینک شامل ہیں۔ کامیاب قرار پانے والے بینکوں میں حبیب بینک لمیٹڈ، یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ، میزان بینک لمیٹڈ، بینک الفلاح لمیٹڈ، بینک آف پنجاب، جے ایس بینک لمیٹڈ اور بینک آف خیبر شامل ہیں۔ ان بینکوں کو مجوزہ معیار کے مطابق نیلامی کے شفاف عمل کی بنیاد پر منتخب کیا گیا۔ گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے بینکوں کے جوش و خروش کو سراہتے ہوئے اسکیم کے جلد آغاز پر زور دیا۔

پاکستان میں متعدد عوامل کے باعث جن میں رہن یا ضمانت کا فقدان اور ٹریک ریکارڈ کی عدم دستیابی کی وجہ سے بلند خطرے کا تصور شامل ہیں، ایس ایم ایز کے لیے فنانس تک رسائی کم ہے۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ایس آسان فنانس جسے عموماً 'صاف' کہا جاتا ہے کے نام سے ایک اختراعی طریقہ کار اختیار کیا ہے جس کا مطلب ہے ضمانت کے بغیر فنانس۔ 'صاف' کو متعلقہ فریقوں کے ساتھ بھرپور مشاورت کے بعد تیار کیا گیا ہے۔ اس اسکیم پر عملدرآمد کے لیے اسٹیٹ بینک نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام بینکوں کو اس پراڈکٹ کو پیش کرنے کی ہدایت دینے کے بجائے صرف ان بینکوں کی اس اسکیم میں شامل ہونے اور ایک شفاف طریقے سے اپنی مہارت بڑھانے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی جو آمادہ ہوں گے۔ 'صاف' کو اگست 2021ء میں شروع کیا گیا اور دلچسپی رکھنے والے بینکوں سے درخواستیں مانگی گئیں۔ 'صاف' کے تحت اسٹیٹ بینک ایک فیصد سالانہ پر بینکوں کو ری فنانس فراہم کرے گا جو زیادہ سے زیادہ 9 فیصد سالانہ تک کی شرح سے ایس ایم ایز کو قرض دیں گے۔ اگر ایس ایم ایز کے لیے غیر رسمی ذرائع سے فنانسنگ کی عمومی لاگت، جو سالانہ 25 فیصد تا 50 فیصد تک جاسکتی ہے، سے موازنہ کریں تو 'صاف' کے تحت آخری صارف کا ریٹ ایس ایم ایز کے لیے پرکشش ہوگا۔ بینکوں کو دستیاب مارجن سے انہیں انسانی وسائل، ٹیکنالوجی اور طریقہ ہائے کار میں فوری سرمایہ کاری میں مدد ملے گی تاکہ وہ ایس ایم ای فنانس کو فروغ دے سکیں۔ بینکوں کو یہ سہولت اسکیم کے ابتدائی تین برسوں کے لیے فراہم کی گئی ہے، جس کے بعد توقع ہے کہ یہ اپنے طور پر چلے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ 'صاف' کے تحت حکومت پاکستان 60 فیصد تک رسک کوریج فراہم کررہی ہے۔ 'صاف' کے تحت ایس ایم ایز اپنے طویل مدتی سرمایہ جاتی اخراجات اور مختصر مدتی ورکنگ کیپٹل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک کروڑ روپے تک کی ضمانت سے پاک فنانسنگ حاصل کرسکیں گی۔ گورنر رضا باقر نے 'صاف' کے شریعت سے ہم آہنگ ورژن کی دستیابی پر بھی زور دیا۔

اسٹیٹ بینک نے کامیاب ہونے والے آٹھ بینکوں کو تین برسوں کے لیے ری فنانس کی حدود مختص کی ہیں۔ فی الوقت، یہ بینک اسکیم کے کامیاب نفاذ کے لیے اپنے اجرا کے منصوبوں کو حتمی شکل دے رہے ہیں۔ توقع ہے کہ منتخب بینک اپنے 'صاف' پروگرام کا باقاعدہ اعلامیے اور مارکیٹنگ مہمات کے ساتھ جلد آغاز کریں گے تاکہ ایس ایم ای قرض لینے والے افراد ان آٹھ بینکوں میں سے کسی کو بلا ضمانت قرضوں کی درخواست دے سکیں۔ ایس اے اے ایف کی تفصیلات اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ کے اس لنک پر دستیاب ہیں:

https://www.sbp.org.pk/smefd/circulars/2021/C9.htm.

ایس اے اے ایف اسکیم کے تحت قرض کے حصول میں کسی بھی سوال یا شکایت کی صورت میں اس ای میل پر رابطہ کیا جاسکتا ہے: incentive.schemes@sbp.org.pk

*************